سوال

(334)آیت کریمہ وَجَدَہا تَغرُبُ فِی عَینٍ حَمِئَۃٍ کا صحیح معنی کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آیت کریمہ وَجَدَہا تَغرُبُ فِی عَینٍ حَمِئَۃٍ (تو اسے پایا کہ وہ دلدل والے چشمے میں غروب ہو رہا ہے) کا صحیح معنی اور تفسیر کیا ہے؟ مخالفین اسلام کا عقلاً جو اس پر اعتراض ہوتا ہے اس کا جواب کیونکر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب۔ مخالفین جو اس آیت پر اعتراض کرتے ہیں وہ لفظ وَجَدَہا کا خیال نہیں کرتے اگر وَجَدَہا کا لحاظ کرلیں تو کوئی اعتراض نہیں مخالفین کی یہی غلطی ہے ایسا بہت ہوتا ہے کہ ایک چیز واقع میں کچھ ہوتی ہے اور کسی وجہ سے معلوم کچھ ہوتی ہے۔ پانی کے کنارے صبح یا شام کو کھڑے ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب پانی سے نکل رہا ہے یا پانی میں ڈوب رہا ہے حالانکہ واقع میں ایسا نہیں ہے اسی حالت کا بیان اس آیت میں ہے کہ آفتاب ذوالقرنین کو ایک چشمہ میں ڈوبتا ہوا معلوم ہوا۔ حالانکہ ایسا نہ تھا الحاصل مخالفین کا جو اعتراض یہاں پر ہے اس کا کافی جواب خود لفظ وَجَدَہا میں موجود ہے۔ (کتبہ محمد عبد اللہ (8/محرم 1331ھ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04